DAY: ______ **Islamiat - 2** DATE: ______

رسول ﷺ کے الوداعی خطبہ کے تناظر میں انسانی حقوق کی وضاحت

اسلام محض ایک مذہب نہیں بلکہ مکمل دین ہے۔ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو زندگی کے ہر پہلو کے بارے میں راہنمائی کرتا ہے۔ اس میں نہ صرف تعلیمات ہیں بلکہ حضور اقدس ﷺ نے ہر کام کا عملی نمونہ بھی پیش کیا۔ اسی طرح انسانوں کے بنیادی حقوق پر اسلام نے بہت زور دیا۔ حقوق دو طرح کے ہوتے ہیں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد۔ حقوق اللہ میں محض عبادات اور عقائد شامل ہیں۔ جبکہ حقوق العباد میں انسان کے ایک دوسرے کے ساتھ معاملات شامل ہیں اس لیے حقوق العباد پر بہت زیادہ زور دیا گیا۔ ویسے تو آپ ﷺ تمام عمر ہی اخلاقیات اور انسانی حقوق کا درس دیتے رہے لیکن خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ ﷺ نے ایک باقاعدہ انسانی حقوق کا منشور پیش کیا تھا۔ تاکہ اپنی امت کو مکمل طور پر سمجھا دیں کہ آپس میں معاملات کو کیسے حل کرنا ہے۔ آپ ﷺ کو علم تھا کہ یہ شاید آپ ﷺ کا آخری خطبہ ہو اس لیے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

"اے لوگو! میری بات کو غور سے سنو کیونکہ ہو سکتا ہے میں پھر کبھی تمہارے ساتھ ایسے مخاطب نہ ہو سکوں"۔

(آغاز خطبہ حجۃ الوداع)

آپ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع انسانی معاملات کے تمام پہلوؤں کو بڑی تفصیل کے ساتھ بیان کیا خطبہ حجۃ الوداع میں آپ ﷺ نے درج ذیل معاملات پر بات کی۔

- معاشرتی معاملات
- معاشی اصلاحات
- سیاست کے متعلق معاملات و احکامات
- دین کے متعلق ہدایات
- عمومی گواہی

معاشرتی معاملات پر احکامات

حضور ﷺ نے معاشرتی معاملات پر بات کرتے ہوئے لوگوں کو احکامات جاری کیے۔

جاہلیت کی نفی

آپ ﷺ نے زمانہ جاہلیت میں رائج تمام رسومات اور معاملات کی نفی کی اور فرمایا کہ

"زمانہ جاہلیت کی تمام رسومات میرے پیروں تلے روند دی گئی ہے۔ زمانہ جاہلیت کے تمام خون معاف کر دیے گئے ہیں اور جان رکھو کہ ہم سب آدم کی اولاد ہیں اور آدم کو مٹی سے پیدا کیا گیا تھا۔"

(خطبہ حجۃ الوداع)

DAY: ________ DATE: ________

برابری کا درس

آپ ﷺ نے لوگوں کو مخاطب کر کے کہا کہ

"بے شک تمہارا رب ایک ہے اور بے شک تمہارا باپ بھی ایک ہے۔ اس لیے کسی عربی کو عجمی پر اور کسی گورے کو کالے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں سوائے تقویٰ کے۔"

آپ ﷺ نے تمام انسانوں کو ذات، رنگ، نسل اور قومیت سے ہٹ کر برابر کا شہری قرار دیا۔ اور یہی کام مغرب نے 1400 سال بعد کیا ہے۔

غلاموں کے ساتھ سلوک

زمانہ جاہلیت میں غلاموں کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا جاتا تھا۔ جانوروں کی طرح ان سے کام لیا جاتا اور سہولیات بھی نہیں دی جاتی تھیں۔ آپ ﷺ نے اپنے عمل اور تعلیمات دونوں کے ذریعے غلاموں کے ساتھ بہتر رویہ رکھنے کی تلقین کی۔

"یہ غلام تمہارے بھائی ہیں۔ ان کو وہی پہناؤ جو خود پہنو اور انہیں وہی کھلاؤ جو خود کھاؤ۔"

غلامی ختم کیوں نہ کی؟

غلامی عرب میں اس قدر رائج تھی کہ اسے ختم کرنا مشکل تھا۔ مصلحت کے تحت اسے ختم نہ کیا گیا۔ بلکہ غلاموں کے اپنے حقوق بنائے گئے اور خلاف ورزی پر اس قدر سخت سزا رکھا گیا کہ لوگوں کے لیے غلام رکھنا مشکل ہو گیا اور آہستہ آہستہ غلامی ختم ہوئی۔

DATE:

عورتوں کے حقوق

حجۃ الوداع کے موقع پر بنی دو جہاں حضور اکرم ﷺ نے عورتوں کے بارے میں لوگوں کو اللہ سے ڈرایا اور انھیں خوف دلایا کہ عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا کرو کیونکہ تم اللہ کی گواہی پر انھیں اپنے امان میں لیتے ہو۔

"میں تمھیں تمھاری عورتوں کے بارے میں اللہ کا خوف دلاتا ہوں"۔

(خطبہ حجۃ الوداع)

آپ ﷺ نے مردوں کے عورتوں پر اور عورتوں کے مردوں پر حقوق کا ذکر کیا اور دونوں کو تاکید کی کہ انھیں نبھائیں۔

"تمھارا تمھاری عورتوں پر حق ہے اور بالکل اسی طرح تمھاری عورتوں کا بھی تم پر حق ہے"۔

(خطبہ حجۃ الوداع)

ہمسائیوں کے حقوق

آپ ﷺ نے ہمسائیوں کے حقوق پر ہمیشہ ہی زور دیا اور اپنی امت کو تلقین کی کہ ایک دوسرے کا خیال کریں اور ہمسائیوں کے ساتھ اچھا سلوک کریں۔

"تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کا ہمسایہ اس کے شر سے محفوظ نہ ہو"۔

DAY: ______ DATE: ______

جان، مال، عزت آبرو کی حفاظت

آپؐ نے مسلمانوں کو ایک دوسرے کا بھائی قرار دیا اور ان کی جان، مال اور آبرو ایک دوسرے پر حرام کر دی۔

"تمام مسلمان آپس میں بھائی ہیں اور تمہاری جان، مال، عزت اور آبرو ایک دوسرے کے لیے ویسے ہی محترم ہے جیسا کہ آج کا دن جیسا کہ یہ شہر اور یہ حرمت والا مہینا۔"

(خطبہ حجۃ الوداع)

معاشی اصلاحات

معاشرتی معاملات کے علاوہ آپؐ نے معاشی اصلاحات کا بھی ذکر کیا۔ اور ایسی بالیسیاں جو کہ انسانی حقوق کے خلاف تھیں انھیں ترک کرنے کا درس دیا۔

قرض کی واپسی

آپؐ نے قرض کی واپسی پر خصوصی توجہ دی۔ آپ نے خود بھی سب سے پوچھا کہ اگر کسی کا کچھ میری طرف سے ہے تو آ کر مجھ سے وصول کرے یا پھر معاف کر دے تاکہ آپؐ بغیر کسی بوجھ کے اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہوں۔

"تمام لوگوں کے قرض واپس کیے جائیں گے۔ امانتیں واپس ہوں گی اور خاص اس بات کے پابند ہوں گے۔"

(خطبہ حجۃ الوداع)

DAY:

DATE:

تمام لوگوں کے سود معاف اور ممانعت

آپ ﷺ نے لوگوں

کو لین دین سود سے منع فرمایا اور رائج تمام سود معاف فرما دیے

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

"زمانہ جاہلیت کے تمام سود معاف ہیں اور میں

اس کی ابتداء اپنے گھر سے کرتا ہوں اور اپنے چچا

حضرت عباس بن عبدالمطلب کے تمام سود معاف

کرتا ہوں"۔

(خطبہ حجۃ الوداع)

سیاسی احکامات

سیاسی اور انتظامی معاملات میں آپ ﷺ نے

امیر کی اطاعت کا حکم دیا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

"اگر ناک کٹا سیاہ فام حبشی بھی تمہارا امیر بن

جائے اور تمہیں اللہ اور اس کے رسول کے بتائے ہوئے

طریقے سے حکومت کرے تو تم پر اس کی اطاعت

لازم ہے"۔

(خطبہ حجۃ الوداع)

احکامات کے بعد عمومی گواہی

آپ ﷺ نے لوگوں تمام معاملات میں

DAY: ________ DATE: ________

گو احکامات دینے کے بعد لوگوں سے 3 مرتبہ گواہی لی کہ کیا میں نے تمہیں اللہ کا پیغام پہنچا دیا۔ جب 3 مرتبہ لوگوں نے ہاں کہا تو آپ ﷺ نے اس پر اللہ تعالیٰ کو گواہ بنایا۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں بھی آیت نازل کی۔

"آج میں نے تمہارا دین مکمل کر دیا۔ تم پر اپنی نعمت مکمل کی اور اسلام کو تم پر بطور دین پسند فرمایا"۔

(القرآن)

ماحاصل

وما ارسلنٰک الا رحمۃ للعالمین ۝

ترجمہ: "اور تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے"۔

آپ ﷺ کو نہ صرف مسلمانوں بلکہ تمام انسانوں اور تمام مخلوقات کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا تھا۔ آپ ﷺ نے تمام کو زندگی گزارنے کے اصول بتائے مزید آپ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر جو تقریر کی اسے انسانی حقوق کا پہلا عالمی منشور کہا جاتا ہے۔ اس طرح کے حقوق اقوام عالم آج 1400 سال بعد بھی نہیں دے سکی ہے۔ مزید یہ کہ اگر اسلامی ممالک میں لوگوں کے حقوق سلب کیے جا رہے ہیں تو اس کا ذمہ دار اسلام یا اسکی تعلیمات نہیں بلکہ مسلمان اور ان کے اپنے بنائے ہوئے اصول ہیں۔

CamScanner

اسلام کی اخلاقی اقدار اسلامی تہذیب کی

نمایاں خصوصیات

اسلام میں اخلاق کو بہت زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔ اسی وجہ سے تو عرب کے بدو، جو وحشی تھے انتہائی مہذب لوگ بن گئے اور انھوں نے اپنے اخلاق اور محنت سے اسلام کو تمام عالم تک پہنچایا۔ اسلام چونکہ مکمل ضابطہ حیات ہے اس لیے اس میں دینی معاملات کے ساتھ ساتھ روز مرہ کے معاملات کے احکامات بھی شامل ہیں۔ یہ انسان کی زندگی کے تمام پہلوؤں کے متعلق ان کو راہنمائی دیتا ہے۔ اور اخلاقیات ہی تو تمام زندگی کی بنیاد ہے یہ ہمیں معاشرت سکھاتا ہے۔ جس سے روز مرہ کے معاملات آسان ہو جاتے ہیں۔ اسلام ہمیں سچ بولنا، امانت داری اور دھوکہ نہ دینا سکھاتا ہے۔ یہ انسان کو ایک حکمران سے لے کر محکوم ہونے، گھر سے لے کر بازار تک، بستر پر لیٹنے سے لے کر دفتر جانے تک، تمام معاملات میں راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسی لیے اسلام کی اخلاقی اقدار اس کی تہذیب کا نمایاں حصہ ہے کیونکہ اسی کی وجہ سے ہی تو اسلام تمام عالم تک پھیلا۔

① سچ بولنا
② امانت داری
③ دھوکہ نہ دینا
④ اچھے ہمسائے کا رویہ
⑤ ہمسایوں سے اچھا سلوک
⑥ ماں باپ سے سلوک

اسلام کی اخلاقی اقدار

ماں باپ کے ساتھ سلوک (1)

اسلام میں ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کی تلقین کی گئی بلکہ یہاں تک حکم دیا گیا ہے کہ ان کے سامنے اونچی آواز میں بات کرنے سے بھی منع فرمایا ہے۔ کیونکہ خاندان کے نظام میں

DAY: ____________ DATE: ____________

ماں باپ کا درجہ سب سے بلند ہے۔

"بدنصیب ہے وہ شخص جس نے اپنے والدین دونوں کو یا کسی ایک کو بڑھاپے کی حالت میں پایا اور ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کر سکا۔"

(حدیث مبارکہ)

رشتہ داروں کے ساتھ سلوک

والدین کے علاوہ قریبی رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کا درس دیا گیا ہے جس کی سختی سے اسکی تلقین کی گئی ہے۔

"وہ شخص جنت کی خوشبو بھی نہ پا سکے گا جو صلہ رحمی کرتا ہے۔"

(حدیث نبوی)

ہمسائیوں کے ساتھ حسن سلوک

آپ ﷺ ہمسائیوں کے حقوق اس قدر بیان فرماتے کہ صحابہ ؓ کو ڈر گزرا کہ کہیں آپ ﷺ انہیں وراثت میں حق نہ دے دیں۔ اس کے بارے میں فرمایا گیا ہے کہ

"تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں جس کے شر سے اس کا پڑوسی محفوظ

DAY: ____________ DATE: ____________

سچ بولنے کی تلقین

حضور اقدس ﷺ نے نہ کبھی خود جھوٹ بولا اور تمام اہل اسلام کو بھی سچ بولنے کی تلقین کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ مومن ہر گناہ کر سکتا ہے لیکن جھوٹ نہیں بول سکتا اور دھوکا نہیں دے سکتا۔ اور اگر انسان یہ دو گناہ چھوڑ دے تو باقی بہت سارے معاملات خودبخود حل ہو جاتے ہیں۔

امانت داری کا درس:

آپ ﷺ کو لوگ نبوت سے پہلے بھی امانت دار یعنی صادق اور امین کے لقب سے پکارا کرتے تھے۔ جب کفار نے آپ ﷺ کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا اور آپ ﷺ مدینہ کی طرف روانہ ہوئے تو آپ ﷺ کے پاس امانتیں موجود تھیں جو کہ آپ ﷺ نے حضرت علی کے سپرد کی کہ انھیں ان کے مالکوں کے حوالے کر دو۔

ایفائے عہد کا درس

اسلام میں درس دیا گیا ہے کہ جو بھی وعدہ کرو پورا کرو۔ اس کے بارے میں حضور اقدس ﷺ نے فرمایا

"وعدہ خلافی کرنے والا ہم میں سے نہیں"

(حدیث نبوی ﷺ)

ماحاصل

اسلام میں عبادات کے ساتھ ساتھ اخلاقیات

DAY: ______ DATE: ______

المخلوقات کے معراج تک پہنچاتا ہے۔ اس سے زندگی کے تمام شعبے میں
راہنمائی ملتی ہے کہ کیسے زندگی گزاری جائے اور اس کے ساتھ رسول اکرم ﷺ
نے تمام معاملات کا عملی نمونہ بھی پیش کیا کہ اگر ان تعلیمات پر عمل
کر لیا جائے تو دنیا اور آخرت دونوں جہانوں میں کامیابی حاصل ہوگی۔